السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بٹائی (حصہ) پر زمین دینے کی صورت میں عشر غلے کی تقسیم سے پہلے ادا ہوگا یا سب مالک زمین اور مزارع اپنے اپنے حصے کا عشر ادا کریں گے۔ فی زمانہ بعض لوگ عشر وغیرہ کے تصور سے ہی نا آشنا ہیں تو ایسی صورت میں کیا ہوگا۔ (زمین کا مالک اور مزارع دونو ںیا ان میں سے ایک عشر نہ دینا چاہے تو دوسرا فریق اکیلا سارا عشر ادا کرے گا یا صرف اپنے حصے کا۔ (عبدالستار خطیب جامع مسجد اہل حدیث سمبلہ خورد) (۱۰ جولائی، ۱۹۹۲ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مالک اور مزارع آمدن کا حساب لگا کر اکٹھا عشر ادا کریں۔ جس طرح کہ بکریوں کی بابت احادیث میں تصریح موجود ہے اور اگر ایک تیار نہ ہو تو دوسرے کو اپنے حصے کے بقدر بہر صورت عشر ادا کرنا ہی ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم : صفحہ:296

محدث فتویٰ